دیش کی دولت

ہم بچے ہیں کچھ تو سمجھ لو
جو کہنا ہے پیار سے بولو
ہم اُٹھتے ہیں صبح سویرے
منہ دھو کر میدان میں جاتے
ورزش کرتے، دوڑ لگاتے
پھر ہم اپنے گھر کو آتے
صابن، گمچھا گھر سے لاتے
بیٹھ کے نل پر خوب نہاتے
روٹی اور سالن ہی کھاتے
اپنے رب کے گن ہی گاتے
روزانہ جاتے ہیں مکتب
دل میں ہے تعلیم کی حسرت
ہم جائیں گے اک دن دفتر
پڑھ لکھ کر بننا ہے افسر
گلشن گلشن ہے یہ شہرت
ہم بچے ہیں دیش کی دولت
آؤ فروغؔی جشن منائیں
ہم محنت کا دیپ جلائیں

ڈاکٹر شاہد فروغؔی
C-1/507، سبھاش نگر، ہاؤسنگ کمپلیکس، 161 ایم جے روڈ،
پرویش نگر، سری رامپور، ہگلی (مغربی بنگال)

پلواما کے شہیدوں کو

خراجِ عقیدت

پلواما کے شہید جوانو!
سرحد کی حفاظت کے دیوانو!

تم پہ فدا ہوں لاکھوں جانیں
تم سا جذبہ کہاں سے لائیں

یہ ہیں وطن کے روشن تارے
ناز کرے ہیں لوگ یہ سارے

کرتے ہیں سرحدوں کی حفاظت
ذرا نہیں کرتے ہیں غفلت

تب سوتے ہیں چین سے ہم سب
آتی کام ہے ان کی محنت

ماں کی عظمت کرے سلام
بیٹا ملک کے آئے کام

آرزؔو ہم بھی دیش پہ مرتے
تن من دھن نچھاور کرتے

مشتاق احمد آرزو
نبی نگر، ضلع اورنگ آباد (بہار)